مرأتِ حُسنِ بی مُثال

۱۳۴۲ھ

1037

مؤلفہ

اسد الملت وصّافُ الحبیب جناب مولٰنا مولوی حافظ قاری ابوالظفر
محبُ الرضا محمد محبوب علی خاں صاحب قادری برکاتی رضوی لکھنوی

مکتبۂ نبویہ لاہور

Marfat.com

58793

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ لَہُ النُّوْرُ وَمِنْہُ النُّوْرُ وَفِیْہِ النُّوْرُ وَاِلَیْہِ النُّوْرُ
یَا نُوْرُ لَکَ الْحَمْدُ سَرْمَدًا صَلِّ عَلٰی سِرَاجِکَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِہٖ اَبَدًا
یَا نُوْرُ وَیَا نُوْرَ النُّوْرِ وَیَا نُوْرًا قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ وَیَا نُوْرًا بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ
وَیَا نُوْرًا مَّعَ کُلِّ نُوْرٍ وَیَا نُوْرًا فَوْقَ کُلِّ نُوْرٍ وَیَا نُوْرًا فِیْ کُلِّ نُوْرٍ وَیَا نُوْرًا
عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ لَکَ النُّوْرُ وَبِکَ النُّوْرُ وَمِنْکَ النُّوْرُ وَاِلَیْکَ النُّوْرُ وَاَنْتَ النُّوْرُ
وَنُوْرُ النُّوْرِ وَنُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ صَلِّ عَلٰی نُوْرِکَ الْاَنْوَرِ وَاٰلِہِ السُّرُجِ الْغُرَرِ
وَصَحَابَتِہِ الْمَصَابِیْحِ الزُّھَرِ صَلٰوۃً تَجْعَلُ لَنَا بِھَا فِیْ قُلُوْبِنَا نُوْرًا وَّفِیْ
صُدُوْرِنَا نُوْرًا وَفِیْ عُیُوْنِنَا نُوْرًا وَفِیْ قُبُوْرِنَا نُوْرًا وَفِیْ دِیْنِنَا نُوْرًا
وَفِیْ اِیْمَانِنَا نُوْرًا۔ وَفِیْ اَرْوَاحِنَا نُوْرًا وَفِیْ اَجْسَامِنَا نُوْرًا وَفِیْ
اَجْسَادِنَا نُوْرًا اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا نُوْرُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

Marfat.com

1037

فرشتے خدمِ رسولِ حشم تمامِ امم غلامِ کرم
وجود و عدم حدوث و قدم جہاں میں عیاں تمہارے لئے

اصالتِ کل امامتِ کل سیادتِ کل امارتِ کل
حکومتِ کل ولایتِ کل خدا کے یہاں تمہارے لئے

کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثنا کی زباں تمہارے لئے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لئے

ظہور نہاں قیامِ جہاں رکوعِ مہاں سجودِ شہاں
نیازیں یہاں نمازیں وہاں یہ کس لئے ہاں تمہارے لئے

یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و کمر یہ حکمِ رواں تمہارے لئے

یہ فیض دیئے وہ جود کیئے کہ نام لئے زمانہ جیئے
جہاں نے لئے تمہارے دیئے یہ اکرمیاں تمہارے لئے

سحابِ کرم روانہ کئے کہ آبِ نعم زمانہ پئے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیئے یہ ستر بداں تمہارے لئے

نہ جن و بشر کہ آٹھ پہر ملائکہ در پہ بستہ کمر
نہ جبہہ و سر کہ قلب و جگر ہیں سجدہ کناں تمہارے لئے

نہ روح امیں نہ عرش بریں نہ لوح مبیں کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں جو رمزیں کھلیں ازل کی نہاں تمہارے لئے

Marfat.com

جناں ہیں چمن چمن ہیں سمن سمن ہیں پھبن پھبن میں دو طن
سزائے محن پر ایسے منن یہ امن و اماں تمہارے لئے

خلیل و نجی مسیح و صفی سبھی سے کہی کہیں بھی بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لئے

بفور صدا سماں یہ بندھا یہ سدرہ اُٹھا وہ عرش جھکا
صفوفِ سما نے سجدہ کیا ہوئی جو اذاں تمہارے لئے

فنا بدرت بقا برت زہر دو جہت بگرد سِرت
ہے مرکزیت تمہاری صفت کہ دونوں کماں تمہارے لئے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لئے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثنا میں کھلے رضاؔ کی زباں تمہارے لئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

قاعدہ ہے اور ہر شخص اسکا مقر اور ہر عقلمند اس کو جانتا ہے کہ آدمی کو جس کام کا محال اور غیر ممکن ہونا معلوم ہو جاتا ہے اُس میں سعی اور کوشش کو بیکار سمجھ کر اُسکے خیال سے بھی درگذر کرتا ہے۔ مگر حمد و نعت کچھ ایسے پیارے اور دلچسپ کام ہیں جن کا انصرام بشری طاقت بلکہ ملکی قوت سے بھی باہر ٹھہری جسے دیکھئے وہ اپنی تحریروں اپنی تقریروں کے عنوان کو انہیں سے عزت دینے میں سعی کرتا ہے۔ لہذا تبرکاً میں بھی اس مبارک دولت سے حصہ لینا اور سرنامہ کو اس نام سے عزت دینا چاہتا ہوں خدا خدا ہے محمد مصطفے ہے جل شانہٗ

Marfat.com

وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آدل کے سجود کو سرنیاز موجود خاتم پہ بے شمار سلام بے نہایت درود۔
وہ ایسا خدا ہے جس نے اپنے محبوب کی نبوت کا جن و بشر کیا شجر اور حجر سے اقرار کرا دیا۔
یہ ایسا محبوب ہے جس نے اپنے خدا کی وحدانیت کا ارض و سما میں ڈنکا بجا دیا۔ وہ ایسا خدا
ہے جس کے ہاتھ میں ایسے کی جان ہے۔ یہ ایسا محبوب ہے جس کے اختیار میں سارا جہان ہے۔
جس طرح اللہ محمد کے وصل میں فصل نہیں اسی طرح حمد و نعت میں فراق کو دخل نہیں۔ جو مسلمان
حمد لکھیگا نعت نہ چھوڑے گا کعبہ جائیگا مدینہ سے منہ نہ موڑے گا۔ مسجد کی فصیلوں
خطبہ کے منبروں پہ وحدانیت کی شہادت ادا کرنے والے ساتھ ہی ساتھ رسالت کا بھی اقرار سناتے ہیں

اذاں کیا جہاں دیکھو ایمان والو ✦ پس ذکر حق ذکر ہے مصطفےٰ کا
کہ پہلے زباں حمد سے پاک ہولے ✦ تو پھر نام لے وہ حبیب خدا کا

یہ دونوں مبارک ذکر کچھ ایسے لازم و ملزوم ہیں کہ جہاں اللہ ہے وہاں محمد رسول اللہ ہے
جہاں محمد رسول اللہ ہے وہاں اللہ ہے۔ اللہ ہی اللہ ہے۔ فرش سے عرش تک دھوم
ہے ذرے ذرے کو معلوم ہے کہ وہ خدا ئے برتر یہ ہمارا پیغمبر۔ نہ اسکا کوئی ثانی نہ اس
کا کوئی ہمسر۔ محبین محبوب کے نام کو درد دل کا تعویذ بناتے ہیں اللہ تعالیٰ درد و دل سے
پاک ہے اس نے اپنے محبوب کے نام سے اپنے فرشتوں کی آنکھوں حوروں کے سینوں
غلمان کی پیشانیوں مسلمانوں کے دلوں عرش و کرسی بلکہ تمام مقدس مقاموں کو زینت بخشی
ملائکہ کی محفل میں جائیے تو انھیں کا چرچا حوروں کی انجمنیں دیکھئے تو یہی غلغلہ پیارے محبوب
کی دونوں جہان میں دوہائی پھر رہی ہے ایک خدائی ہے کہ ان کے مبارک قدموں پر
گر رہی ہے۔ زمین والے آسمان والے جہان والے انھیں کے فدائی انھیں کے شیدائی
دل شب میں جاگ کر اللہ اللہ کرنے والے انھیں کے آرزومند انھیں کے تمنائی حل سے
حرم تک عرب سے عجم تک مختلف زبانوں پر ان کی یاد جاری شرق سے غرب تک

Marfat.com

جنوب سے شمال تک ان کی یادگاری زبان والے تو زبان والے ہیں بے زبانوں میں ان کی پکار ہے غرض خدا کی خدائی ہے کہ ان پر نثار ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیر دیکھا ان کا نام لیا۔ کتے کی طرح حفاظت کو ساتھ ہو لیا۔ اونٹ محنت سے عاجز آیا آن کے آستانہ پر فریاد لایا۔ پانی کی مچھلیاں انھیں کی یاد میں موجیں کر رہی ہیں ہوا کی چڑیاں انھیں کی محبت کا دم بھر رہی ہیں۔ شام کے بسیرا لینے والے انھیں کا کھاتے ہیں۔ صبح کے چہچہانے والے انھیں کا گاتے ہیں ع جس کا کھاتے ہیں اسکا گاتے ہیں۔ یہ تو ذی روح ہیں اپنے مالک کو جانتے آقائے نعمت کو پہچانتے ہیں۔ ستونِ حنّانہ ایک خشک لکڑی تھی دل نہ زبان عقل نہ جان۔ حضور نے منبر نوساختہ پر خطبہ فرمایا۔ فراق محبوب نے اُسے خون رُلایا۔ جس طرح دودھ پیتا بچہ ماں سے چھوٹ کر پھوٹ پھوٹ کر روتا اپنی جان کھوتا ہو یہی حالت اُس چوب خشک پر طاری تھی فریاد و بکا جاری تھی یہاں تک کہ اُس دلوں کے چین جانوں کے آرام نے اُسے سینۂ مبارک سے لگایا تسکین پائی قرار آیا۔ خدا جانے وہ تسلی بخش ادا تھی یا کوئی تسکین دہ اقرار جس نے اُس رونے والے کو دفعۃً خاموش کردیا دلِ بیقرار میں صبر کوٹ کوٹ کر بھر دیا۔ ابتدائے اسلام میں ستر کافروں نے حملہ کیا۔ کوہِ صفا اپنی جگہ سے اُکھڑ کر پروانہ وار دوڑا اور حائل ہوا۔ گویا وہ بے زبان زبانِ حال سے گویا تھا اے غافلانِ خاسر اگر یہی قصدِ خاطر تو یہ سینہ حاضر زخم پر زخم کھائینگے اور محبوب کو چشم زخم سے بچائینگے۔ یہ کعبہ میں تھے اور ابوجہل خبیث ان کے قصد سے چلا ساتوں پردے زمین کے شق ہو کر ایک غار پیدا ہوا جس میں اس ناری کو جہنم نظر آیا کچھ غیبی سپاہی (فرشتے) دیکھے جو آتشی حربے لئے ہوئے اس ملعون پر حملہ کناں دوڑے کہ محبوب پر حملہ کرنے والے آ تیرے قصدِ بد کا مزہ چکھائیں دم لے کہ دم کے دم میں تجھے نیچا دکھائیں اسفل السافلین پہنچائیں۔ اس محبوب کے واسطے آسمان سے رحمت برستی زمین سے امداد مانگتی ہے۔

Marfat.com

سنگریزے باتیں کرتے ہیں پیڑ سجدے میں قدموں پر سر دھرتے ہیں۔ قربان جاؤں کیا محبوب ہے جس کی ہر ادا ہر انداز خوب ہے ؎

چاند شق ہو پیڑ بولیں جانور سجدے کریں ✤ بارک اللہ مرجع عالم یہی سرکار ہے

غرض حمد کی طاقت نہ نعت کی لیاقت ؎

زلاف حمد و نعت اولی ست بر خاکِ ادب خفتن ✤ سجودے بیتواں کردن درودے بیتواں گفتن

رخ دن ہے یا مہر سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں ✤ شب زلف یا مشک ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں ✤ حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حق یہ کہ ہیں عبدِ الٰہ اور عالمِ امکاں کے شاہ ✤ برزخ ہیں وہ سرِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

بلبل نے گل اُن کو کہا قمری نے سروِ جانفزا ✤ حیرت نے جھنجھلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر ✤ بے پردہ جب وہ رخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روزِ جزا ✤ دی اُنکی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

کوئی ہے نازاں زہد پر یا حُسنِ توبہ ہے سپر ✤ یاں ہے فقط تیری عطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ہے بُلبُلِ رنگیں **رضا** یا طوطی نغمہ سرا
حق یہ کہ واصف ہے ترا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی لَا نَعُدُّ وَلَا نُحْصٰی

اب بر سرِ مطلب آتا ہوں جو کہنا ہے کہے سُناتا ہوں۔ مبارک دین اسلام کے ظہور سے پہلے کفر کی تاریک گھٹا زمانہ پر چھائی سچے خدا کی مخلوق جھوٹے خداؤں کی خدائی تھی۔ جہالت کا زور بیدینی کا شور بات بات پر قتال فضولیات پہ جدال غضب فساد قیامت عناد شب و روز جھگڑے آئے دن بکھیڑے دم میں لڑائی ہزاروں کی صفائی

جنگ محبوب صلح مغضوب انسان جاموں میں نہ تلوار نیاموں میں دو میں اَن بَن ہوئی خاندانوں پر بنی زبانوں سے بگڑی جانوں پر بنی صلح پر لڑائی لڑائی سے صفائی مذہب خراب مشرب شراب زنا سے میل قمار بائیں ہاتھ کا کھیل انا الٰہیت کا جوش نفسانیت کا خروش صراطِ مستقیم ویران منزلِ حق سنسان مخالف ہوا زور پر جاں گزا تلاطم شور پہ بیڑوں سے یاس ناخدا آس نہ پاس مریضِ جاں بلب چارہ فرما اب نہ تب دنیا بھر کی آفتیں زمانہ کو گھیر چکی تھیں زمانہ بھر کی مصیبتیں دنیا پر دستِ شفقت پھیر چکی تھیں۔ میٹھی نیند سونے والے لمبی تانے سو رہے تھے خفتہ بختوں کے نصیب اپنی تقدیر کو رو رہے تھے کہ دفعتہً ہوا کا رُخ پھرا زمانہ نے پہلو بدلا خزاں کا عمل اُٹھا فصلِ بہار کا سکہ بیٹھا رات تک پژمردگی کا دور تھا صبح ہوتے عالم ہی کچھ اور تھا نوری گھٹائیں چھائیں ٹھنڈی ہوائیں آئیں رحمت کے بادل گھرے افسردہ خاطروں کے دن پھرے کلیاں چٹکنے لگیں گلیاں مہکنے لگیں بلبلیں چہکنے لگیں کیوں نہ ہو کہ تہامہ کے مطلعِ حرم کے اُفقِ فاران کی چوٹیوں سے آفتاب ہاشمی نے طلوع فرمایا لَا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ناف زمین کعبہ رب العالمین سے یہ چمکتا نور دلوں کا چین جانوں کا سرور بر سرِ ظہور آیا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَمَجَّدَ وَكَرَّمَ

یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک	یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
نوح کے تم ناخدا ہو	سب کے تم حاجت روا ہو	خلق کے مشکل کشا ہو	جو کہوں اس سے سوا ہو
	یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک	
	یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک	
بخش دو جو چیز چاہو	کیوں کہ محبوب خدا ہو	اب تو بابِ جود وا ہو	ہاں حساب اس کا عطا ہو
	یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک	

	یاحبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک	
بخشدو میری خطائیں	دور ہوں غم کی گھٹائیں	بھیجدو اپنی عطائیں	وجد میں ہم کو دی سنائیں
	یانبی سلام علیک	یارسول سلام علیک	
	یاحبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک	
حشر میں تم بخشوانا	جب کہیں ہو ٹھکانا	اپنے دامن میں چھپانا	ہر مصیبت سے بچانا
	یانبی سلام علیک	یارسول سلام علیک	
	یاحبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک	
جانکنی کے وقت آنا	کلمہ طیب سکھانا	چہرۂ انور دکھانا	ہم کو ایماں پہ اٹھانا
	یانبی سلام علیک	یارسول سلام علیک	
	یاحبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک	
اے شفیع روزِ محشر	ہیں سیہ عصیاں سے دفتر	غوث کا صدقہ کرم کر	چشم و دل کردے منور
	یانبی سلام علیک	یارسول سلام علیک	
	یاحبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک	
اے شہنشاہِ رسالت	ہیں یہاں جو اہلسنت	تا ابد سب پر ہو رحمت	بانیٔ محفل پہ برکت
	یانبی سلام علیک	یارسول سلام علیک	
	یاحبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک	

دیگر

آپہنچے وہ رسول اللہ	صلی اللہ سبحان اللہ	خیر الخلق نبی اللہ	شاہِ ہدیٰ شیئاً للہ
لا الٰہ الا اللہ	لا الٰہ الا اللہ	لا الٰہ الا اللہ	امنّا برسول اللہ
	دیکھتے کیا ہو اہلِ صفا	آپہنچے محبوب خدا	

Marfat.com

	یعنی ہو چکے جلوہ نما	شاہد حق شاہ بطحی	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	خلق کے رہبر آپہنچے	حق کے پیمبر آپہنچے	
	شافعِ محشر آپہنچے	ساقیٔ کوثر آپہنچے	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	شورش ہے یہ عشق کا شور	زور نما ہے حسن کا زور	
	بولتی ہے شاخوں پہ چکور	چاند کا نقشہ ہے کچھ اور	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں	مشعلیں حق کی جلتی ہیں	
	حسرتیں دل کی نکلتی ہیں	خوشیاں پہلو بدلتی ہیں	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ
	آتی ہے گردوں سے یہ صدا	کہتے ہیں سب مرغانِ ہوا	
	سنتے ہیں شاہ ہر دوسرا	مل کے کہو سب بہرِ خدا	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	ساقیٔ کوثر بہر خدا	آج تو ایک جام پلا	
	اُٹھے پردہ جدائی کا	جلوۂ زیبا ہمکو دکھا	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ
	جسم سے جب نکلے جان جدا	ہمکو ملے فردوس میں جا	
	لوٹیں ہم قربت کا مزا	آپکی اے محبوبِ خدا	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

Marfat.com

	جب ہنگامِ ربودن ہو	ہاتھ میں آپ کا دامن ہو	
	وادئ ایمن مدفن ہو	گلشنِ جنت مسکن ہو	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	جنت کی جب سیر کریں	ہم بھی سب ہمراہ چلیں	
	حوضِ کوثر پہ پہنچیں	ہاتھ سے آپ کے جام پئیں	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	ربِ دو عالم ربِ عباد	سب کی تو بر لاتا ہے مراد	
	میرے اہل و عیال کو شاد	رکھیو تا یوم المیعاد	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	بخش مرے ماں باپ کو بھی	اور مرے احباب کو بھی	
	اہلِ سنن اصحاب کو بھی	اہلِ وفا ارباب کو بھی	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	جو اس بزم میں شامل ہو	اُس پہ رحمت نازل ہو	
	جس جا پر یہ محفل ہو	برکت عزت داخل ہو	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	قلب میں تو ہی حاضر ہو	عبد القادر ناظر ہو	
	خواجہ معینِ ناصر ہو	سر پہ سایۂ صابر ہو	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
	داور کل اے ربِ علا	صدقہ ذاتِ محمد کا	
	جاری رہے تا روزِ جزا	مذہب اہلسنت کا	

سلسلہ فیض نصرو کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

آنکھوں میں سرور آ گیا دیدار سے اُنکے ۔ روشن ہوئے دل جلوہ رخسار سے اُنکے

اس نور الٰہی نے اپنی جھلک سے کوچے کوچے کو وادیٔ ایمن کوہ کوہ کو طور روشن بنایا دو دُھا کی سواری آئی نچھاور لینے کی باری آئی اب کیا ہے خدا دے اور بندہ لے بھکاری دست طلب پھیلائے دامن دل کی جھولیاں بنائے دوڑے منگتا دم قدم کی خیر مناتے بڑھے جود و عطا کا میلا ہے فقیروں کا ریلے پر ریلا ہے جماؤ کا زور آؤ لاؤ کا شور جنم کے بگڑے سنبھل گئے قسمتوں کے بل نکل گئے بتوں نے خدائی پھری اسلام کی دُہائی پھری حُسن و جمال کی جاں بخش و دلستاں ادائیں دل ہی دل میں گھر کرنے والی نگاہیں جلے بھنے سینہ کی بسنے والیاں ٹوٹے دلوں زخمی گھائلوں کے ساتھ خدا جانے کیا احسان کر جاتی ہیں کہ انسان آزادی کی بضاعت خود مختاری کی دولت شاد شاد نگاہِ اولین کی نذر کر دیتا ہے اور خوش خوش طوق بندگی اپنے ہاتھوں پہن لیتا ہے ان جملوں کا تعلق معمولی حسینوں ظاہری جمیلوں سے تھا مجھے یہاں ذکر کرنا ہے جمال احمدی اور حُسن محمدی کا روحی فداہ علیہ صلاۃ اللہ جسے خدا نے خاص اپنے لئے بنایا اپنی محبوبی خاص سے ممتاز فرمایا اس آئینہ رو کے آئینہ رو کو قدرت کے ہاتھوں نے وہ ضیا بخشی جس کی تجلی کے ایک ایک نکتے سے مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ کی تنویر چمک اُٹھی گلوئے پُرنور میں نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ کے ہار پڑے گورے گورے ہاتھوں میں یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ کے گجرے غرض حُسن بے صورت کی تنزلی تجلی اگر برسم تبدلی صورت پذیر ہو تو برنگ مثالی صورت جمالی محبوب ذو الجلال ہی اُس کی تصویر ہو ان خدا پسند تجلیوں نے تو فرش خاک سے لیکر عرش پاک تک دھوم مچا دی دل چمکا دئیے آنکھوں کی تقدیر جگا دی اِس محبوب کے جلوہ فرماتے ہی عشق کا برقی اثر کل مخلوقات سب موجودات میں دوڑ گیا۔ جن و بشر شجر و حجر

Marfat.com

آزاد و گرفتار بلکہ درو دیوار بھی اس مزہ سے خالی نہ رہا۔ یہ جس راہ سے نکلتے عشاق نقش پا پر آنکھیں ملتے جس آبادی میں آتے مکین تو مکین مکان تک خوش ہو جاتے ؎

در و دیوار چو محراب کشایند آغوش ✣ کہ تو ایں جا بصد آہین و دعا آمدہ

حضور پر نور شفیع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید اضحیٰ میں اونٹوں کو نحر فرمایا کیا کہوں کہ ان بے زبانوں نے کیا مزیدار سمان رکھا یا ذبح میں سبقت لیجانے پر جلدی کرتے تھے زندگی جاوید پر کٹے مرتے تھے

ذبح ہونگے تیرے ہاتھوں سے خوشی اس کی ہے ✣ آج اترائے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے
ہر اک کی آرزو ہے پہلے مجھکو ذبح فرمائیں ✣ تماشا کر رہے ہیں مرنے والے عید قرباں میں

لکھا ہے شب معراج فرمایا گیا اَنَا وَاَنْتَ وَمَا سِوٰی ذٰلِکَ خَلَقْتُ لِاَجْلِکَ اے پیارے میں ہوں اور تو باقی میں نے سب تیرے لئے پیدا کیا ہے اَللّٰہُ جَمِیْلٌ وَّیُحِبُّ الْجَمَال جب ہی تو شان جمال کی خوش نما تجلیوں نے رب کے خزانوں کی کنجیاں محبوب کے ہاتھوں میں دیکر مختار مطلق بنادیا ع حسینوں میں حسیں ایسے کہ محبوب خدا ٹھہرے۔ جب حضور نے ایسی محبوبیت خاص و مقبولیت عام کا لباس فاخر زیب بدن فرماکر اظہار رسالت فرمایا اسلام کو سچا اور باقی مذاہب کو جھوٹا بتایا اگرچہ اس مبارک مقصد کا بہت سی ناقابل برداشت تکلیفوں نے سامنا کیا مگر اُن کے بڑھے ہوئے ارادے بندھی ہوئی کمر میں کچھ بھی تزلزل نہ ہوا۔ مشرکین تکلیفیں پہنچاتے اذیتیں دیتے یہاں جو ٹھہر چکی تھی ٹھہر چکی تھی ان باتوں کو خیال میں بھی نہ لائے بشری طاقت ہرگز ان مصائب کا تحمل نہ کر سکتی جو یہاں رات دن اُٹھائے جاتے۔ اس کام میں کوئی روکنے والا اُن کو نہ روک سکتا تھا نہ روک سکا۔ ایک زبردست عزیز مقتدر کی قوت نے اس مبارک مقصد کی تکمیل و اشاعت کے لئے اُنھیں کھڑا کیا تھا۔ کفار میں مشورہ ہوا کہ ان کارروائیوں کا شہادت کے ذریعہ سے انسداد کیا جائے عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس ارادے سے درِ دولت عرش منزلت کی طرف چلے حاضر ہوئے تو انھیں کا کلمہ پڑھتے

Marfat.com

انھیں کا دم بھرتے نظر آئے شہید کرنے آئے تھے شہید عشق ہو کر رہ گئے اب کیا تھا اَلْحَقُّ یَعْلُوْ وَلَا یُعْلٰی کے آثار نظر آنے لگے جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ کے انوار چمکنے لگے تھوڑے ہی عرصہ میں عرب روم شام مصر و عراق دیار و امصار آفاق و اقطار سے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ کی دلنواز آوازیں آنے لگیں اسلامی بجلیاں عرب کے پہاڑوں سے نکل کر تمام دنیا میں چمک گئیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

از افادات حضور پر نور شیخ الاسلام والمسلمین امام اہلسنت مجدد دین و ملت مرشد برحق سیدنا اعلیٰحضرت مولانا الشاہ عبد المصطفےٰ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ و رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ارضاہ عنا

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسرا کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

نورِ عین لطافت پہ الطف درود
زیب و زین نظافت پہ لاکھوں سلام

ماہِ لاہوت خلوت پہ لاکھوں درود
شاہِ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام

کنز ہر بیکس و بے نوا پہ درود
حرز ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام

مطلع ہر سعادت پہ اسعد درود
مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

از سرور القلوب شریف تصنیف قدوۃ العارفین زبدۃ العلماء الراسخین حضرت مولٰنا الشاہ محمد نقی علی خاں قادری برکاتی آل رسول بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ والد ماجد حضور پرنور مرشد برحق سیدنا اعلیحضرت عظیم البرکۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سر انور سر سر الٰہی ۔ مخزن اسرار نامتناہی ۔ درج گوہر نبوت ۔ برج سپہر رفعت ۔ سب سے بلند و بالا ۔ ہمسر اُس کا دیکھا نہ سُنا ۔ فر رسالت اُس سے پیدا ۔ اور افسر شفاعت اُس پر زیبا ۔ سرفرازانِ عالم اس کی سرکار میں فرق ارادت زمین انکسار پر رکھتے ہیں ۔ اور سرشاران بادۂ نخوت اپنی سرکشی اور خودسری سے توبہ کرتے ہیں ؎

تاج خورشید ہمیشہ کرامی سے پرنور ❊ سر تسلیم جھکے رہتے ہیں سر اُسکے حضور

جس کے آگے سر سروراں خم رہیں ❊ اُس سرِ تاج رفعت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیر لوا آدم و من سوا ❊ اُس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ جبین نور آگیں لوح سیمیں یا مشرق خورشید ہے اور لوح سیمیں جبیں بیاض بیت ابرو یا مطلع ہلال عید ۔ ماہ سیمیں عذار اس کی صفائی کا بندہ اور زہرۂ مغربی آفتاب اس کی رنگینی سے شرمندہ ۔

جسکے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا ❊ اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے ❊ اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

چشمۂ مہر میں موج نور جلال ❊ اُس رگِ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ابروئے دلنشیں ۔ لوح جبیں کے قریں مطلع نجم سعادت موج بحر لطافت ۔ مد تسمیہ صباحت ۔ حرم حریم ملاحت ۔ بیت حمد کبریا ۔ جوہر آئینہ مصفا ۔ سفینۂ نجات نوح ۔ کلید ابواب فتوح ۔ فلک پہ خم اس محراب کعبہ کے

گرد طواف کناں اور ہلالِ عید اس طاقِ حرم پر جان و دل سے قرباں۔ دل زاہد اس گوشۂ عافیت میں چلہ نشین۔ اور کماں دار فلک اس کے حضور سر بزمیں۔ تیر قضا اسکے اشارہ پر چلتا ہے۔ اور سینۂ ماہِ دو ہفتہ اس کے تیرِ محبت سے خستہ۔ تودۂ خاک سے قاب قوسین تک شہرت ہے۔ اور گاؤ زمیں سے اسد فلک تک نشانۂ تیر محبت۔

ہر مہینہ میں بنا عکس مہ نو اسکا ✣ زیبِ طاقِ حرم کعبہ ہے پرتو اس کا

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی ✣ اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود ✣ بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ۔ مژگان دلستاں اعراب قرآں ہیں۔ یا رگ جانِ مشتاقاں۔ جوہر آئینۂ عارض تاباں۔ شعاع خورشید روئے درخشاں۔ صحرائے عرب اُس مژۂ مشکفام کی خوشبو سے رشک تاتار۔ اور گریباں سحر اُس تار شعاعی کے سودائے محبت میں تار تار۔ کمان دار چرخ اس کے تیرِ محبت کا گھائل اور نیزہ باز فلک اسکے پیکانِ عشق سے بسمل۔

اُن کی آنکھوں پہ وہ سایہ افگن مژہ ✣ ظلۂ قصر رحمت پہ لاکھوں سلام

اشکباری مژگاں پہ برسے درود ✣ سلکِ دُرِّ شفاعت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ۔ چشم نرگسیں۔ اور دیدۂ سرمگیں گنجینۂ نگاہِ حق ہیں۔ آئینۂ تجلی رب العالمین۔ نرگس گلزار جمال۔ مرأت حسنِ لایزال۔ بینندۂ جمالِ کبریا۔ ناظورۂ دیوان اصطفا۔ مخزن انوار و اسرار۔ منظور نظر اولی الابصار۔ قرۃ العین حور العین۔ چشم و چراغ اہلِ دین۔ نور عیون اہلِ نظر۔ روشنی چشم ابو البشر۔ چشم بد دور عجب آنکھ ہے ماشاء اللہ کہ چشم فلک کو باایں گردش لیل و نہار نظیر اُسکا نظر نہ آیا۔ اور آہوئے حرم تے چین و ختن تک ڈھونڈا کہیں مثل اسکا نہ پایا۔ بادام سے تشبیہ دینا اسے سراسر بے مغزی

اور آہوئے ختن کی آنکھ سے مشابہ کہنا عین خطا و نادانی - آہوانِ چین اگر اس دیدۂ نرگسین کے سامنے آئیں چوکڑی بھول جائیں - اور غزالانِ ختن اگر وہ چشم سرگیں دیکھ پائیں عمر بھر اشکِ حسرت آنکھوں سے بہائیں - ابرِ گہربار اس کی سیر چشمی کا کاسہ لیس - اور کماندار فلک اسکے تیرِ نظر پر قربان ہونے کو لیس. گنہگارانِ اُمت کو اس سے چشمِ شفاعت - اور تہید ستانِ عالم کو چشمداشت عنایت ؎

چراغیکہ تا او نیفروخت نور ✣ زچشمِ جہاں روشنی بود دور

سوادِ فلک گشت گلشن بدو ✣ شدہ روشنا چشم روشن بدو

آئینۂ مازاغ اس چشم خدابیں کا سرمۂ بصر ہے اور کریمہ ماطغیٰ اس دیدۂ سرگیں کا کحل الجواہر

معنیٔ قد رای مقصدِ ماطغیٰ ✣ نرگسِ باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا ✣ اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ : مانگ کوچۂ خلد دنیا میں دکھاتی ہے - اور کہکشاں فلک کو راہ بتاتی ہے -

لَیْلَۃُ الْقَدْر میں مَطْلَعُ الْفَجْرِ حق ✣ مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

لختِ لختِ دلِ ہر جگر چاک سے ✣ شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ - شعرا کا زلفِ معنبر کی تعریف میں قافیہ تنگ ہے - اور شبدیزِ فکر کا اس کے میدانِ مدحت میں پائے خرم لنگ - نہ اُسے افعی پیچاں کہہ سکیں - نہ شبِ ہجراں سے تشبیہ دے سکیں - کہ یہاں ادب کی سرِ مو تجاوز خلافِ ایمان ہے - اور بال بھر بے باکی سراسر اندھیر اور وبالِ جان - بلکہ تشبیہ اُن بالوں کی شبِ قدر سے بھی بے جا ہے - اور تمثیل اُن زلفوں کی لیلۃ البرات سے سراسر خطا سنبلِ ژولیدہ مو کو اُس طرۂ شائستہ سے کیا مناسبت - اور مشکِ ختن

کو اس گیسوئے عنبریں سے کیا مشابہت - کہ مشک خونِ ظبیات ہے - اور وہ لام اسم ذات سایہ اُس زلف سیہ فام کا سینۂ ماہ میں نمایاں - اور دماغ عشاق خیال نکہت سے غیرت سنبل و ریحاں ؎ دماغ از تار موئے او تتارست * نگہد از باغ روئے او بہارست - شہباز فکر اس جگہ دامِ حیرت میں گرفتار ہے کہ ماہتاب سنبلہ میں جا سکتا ہے - اور ابر آفتاب پر آسکتا ہے - مگر یہ طرفہ ماجرا ہے کہ دن رات یکجا ہے - وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی ؎

کیا زلف کا قرینہ ہے روئی جناب سے * لبریز دامن شب قدر آفتاب سے

وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا * لکۂ ابر رأفت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریادرس * کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ - روئے روشن زلف سیاہ میں نمایاں - یا نور بصر مردمک چشم سے درخشاں - ماہ دو ہفتہ پر نور عارض سحر تاباں شمس بازغہ اُس کے مدرسۂ تنویر میں شمسیہ خواں - لعل بدخشاں کا اس کی رنگینی سے دم فنا - اور گلستان ارم کا چہرہ خجالت سے رنگ ہوا - اُس عارضۂ پرنور کے عشق میں رنگ رخسار سحر فق ہے - اور سینۂ ماہ شق - مرأت خیال کو سکتا - چراغ سحر سسکتا - مطبخ گلزار سرد - رنگِ شفق زرد - دلِ شبنم افسردہ - روئے گل پژمردہ - دریا گریاں - مرجان بے جاں - آئینہ حیراں - خورشید سرگرداں - شمع چراغ سحر - عقیق خون درجگر - لالہ خونیں کفن - قمری طوق غم بہ گردن - یاقوت بیدم - لعل زیر بارغم - ید بیضا دست بردل - تدرو بے تیغ بسمل - بلبل کو اس گلستانِ خوبی کی یاد میں سبق بوستاں فراموش اور مرغ چمن اس گل رنگیں کے شوق میں روز و شب نالاں و مدہوش - آئینۂ قلب پر اگر وہ مہر عرب عکس افگن ہو سوزِ محبت سے گلجائے اور ورق گل پر اگر وصف عارض رنگیں زیب رقم ہو پیرہن میں پھولا نہ سمائے -

چاند سے مونھ پہ تاباں درخشاں درود * نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وصف جسکا ہے آئنہ حق نما ✣ اُس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
شبنمِ باغ حق یعنی رُخ کا عرق ✣ اُس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام
فرحتِ جانِ مومن پہ بے حد درود ✣ غیظ قلب ضلالت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّہَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ - ریشِ مطہر گردِ رخسارۂ انور ہالۂ قمر یا جدول قرآن ہے اور خط مبارک مصحف عارض پر منہیۂ لوح محفوظ یا حاشیۂ صحیفہ ایمان خط شفاعت اُسے کہنا زیبا - اور فرمان بخشش امت سمجھنا روا - اُنمیں بال سفید اسمیں نمایاں ہیں - یا شعاع خورشید تاریکی شب میں نایاں -

خط کی گردِ دہن وہ دل آرا پھبن ✣ سبزۂ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام
ریش خوش معتدل مرہم ریش دل ✣ ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّہَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ - نگاہِ ماہ دو ہفتہ تابش دنداں پر کام نہیں کرتی - اور نظر مہر تابندہ کی انکی چمک دمک پر نہیں ٹھہرتی - ماہتاب انکے خیال میں رات بھر تارے گنتا ہے - اور آفتاب سودائے محبت میں تمام دن تنکے چنتا ہے - نہ انہیں دانۂ انار سے تشبیہ دے سکیں - اور نہ تسبیح ثریا اور عقد پرویں کہہ سکیں بلکہ ؎

دندان رشک دُر ہیں دہن رشکِ دُرج ہے ✣ بتیس آفتاب ہیں اور ایک برج ہے
جنکے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے ✣ اُن ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام
جسکی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں ✣ اُس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّہَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ - دہن رشک چمن اسرار الٰہی کا خزینہ - مروارید دنداں کا گنجینہ - پھول اس گلِ رعنا کی مشابہت سے شگفتہ دل - اور غنچہ اپنی نارسائی سے دل تنگ اور منفعل کہ ہزار رنگ لاتا ہے - مگر مداح دہن اُسے منہ نہیں لگاتا - تنگی دہاں زنان ناقصات العقل والدین کی صفت ہے - اور مناسب حال مردمیداں

Marfat.com

فراخی و وسعت - نورِ دہن رشک عدن تحت الثریٰ سے ثریا تک منور - اور آوازہ اس شگاف قلم صنع کا تحریر و تقریر سے باہر - جوہری فلک اس کانِ جواہر کے شوق میں مغموم - اور دہن خوب رویاں اسکے مقابل کالمعدوم - بلبل خوشنوا نثار طرز تکلم - اور گل رنگیں ادا قتیل جلوۂ تبسّم -

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا ✦ چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
جس کے پانی سے شاداب جان و جناں ✦ اُس دہن کی تراوت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کوئیں شیرۂ جاں بنے ✦ اُس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ - زبان چشمۂ حیواں کی موج روح افزا ہے - یا دائرہ دو ہلال لب میں ایک خورشید جلوہ فرما - یوسف مصری اسکی مدحت سے شیریں حال - اور طوطی سدرہ اسکی نعت میں شکر فشاں ؎

حلاوت چاشنی گیر از زبانش ✦ بشیرینی ہو لطف از بیانش
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں ✦ اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
اُس کی پیاری فصاحت پہ بیحد درود ✦ اُس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
اُس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود ✦ اُسکے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام
وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول ✦ اُس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ - لب نوش آگیں غیرت انگبیں - اور لعل نوشیں رشک قند شیریں - ورق ورد احمر - آب روئے گوہر - جان لعل و مرجاں - روح گلزار رضواں - لطافت موج طراوت - طراوت جوئبار لطافت - نام خدا ہر بات اس کی آبِ خضر سے جانفزا تر - اور ہر کلمہ اسکا معجزۂ مسیح سے افضل و برتر - آب شیریں فرات اس کی حُسن و صفائی کے آگے پانی بھرتا ہے - اور شکر لبوں کا اسکے سامنے اپنی گفتار شیریں سے دل گھٹتا ہے کہ شکر کا اشتیاق میں اس کے یہ حال ہو ✦

Marfat.com

گویا وہ تشنہ ہے یہ آبِ زلال ہے۔

پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں ✦ اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ ۔گوشِ حق نیوش۔ قطبِ فلک سے ہمدوش۔ اور درِ یتیم اُس کانِ صباحت کا حلقہ بگوش ؎

اُس کان کی ثنا نہیں ممکن زبان سے ✦ دیکھا نہ آنکھ سے نہ سنا ہم نے کان سے

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان ✦ کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بینی الف الجد ازل ہے۔ یا نخل طوبیٰ کا پھل۔ جوہر آئینہ رو۔ تیر کمانِ ابرو۔ نخلِ بادامِ جنت۔ موجِ بحرِ رحمت۔ شاخ نہالِ مہربانی۔ نصف مصحف کی نشانی۔

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود ✦ اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ ۔گردن انور فوارہ نور ہے۔ یا صراحی بلور۔ شانہ ایک ایک شان و شوکت میں یگانہ۔ زور و قوت میں یکتائے روزگار۔ لشکر کشی کو سر دست تیار۔ جس سے ہاتھ ملائے۔ سلطنت دارین عنایت فرمائے ؎

محیطے چہ گویم کہ بارندہ میغ ✦ بیکدست گوہر و گر دست تیغ

بہ گوہر جہاں را بیار استہ ✦ بہ تیغ از جہاں دادِ دیں خواستہ

جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں ✦ اُس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

دوش بر دوش ہے جن سے شانِ شرف ✦ ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ ۔ہاتھ موجِ دریائے کرم ہے۔ اور دستگیر عاصیانِ امم۔ الف الطاف و اکرام۔ شاخ نہال انعام۔ مفتاح بابِ رحمت کلیدِ ابوابِ جنت۔ یدِ بیضا اس گلدستۂ فردوس کا ہوا خواہ۔ اور دست اندیشہ اسکے

Marfat.com

دامن ثنا سے کوتاہ ۔ پنجۂ خورشید رات دن پھرتا ہے ۔ مگر پنجۂ مبارک کا ہمسر شش جہت اور ہفت کشور میں ہاتھ نہیں آتا ۔ اور سوسن وہ زبان ہر چند شش و پنج کرتا ہے ۔ لیکن دو عالم میں ایک شئے کو بھی اس مربع نشین چار بالش یکتائی کی تشبیہ کے قابل نہیں پاتا ۔

ہاتھ جس سمت اُٹھا غنی کر دیا ✧ موج بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں ✧ ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کعبۂ دین و ایماں کے دونوں ستوں ✧ ساعدین رسالت پہ لاکھوں سلام

جسکے ہر خط میں ہے موج نور کرم ✧ اُس کفِ بحرِ ہمت پہ لاکھوں سلام

صاحب رجعتِ شمس و شق القمر ✧ نائب دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں ✧ اُسکی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

اصل ہر بود و بہبود تخم وجود ✧ قاسمِ کنز نعمت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّہَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ۔ مہِ نو ناخن کی صفائی سے شرمسار ۔ اور ناخنِ تدبیر اس کی عقدہ کشائی پر نثار ۔

عیدِ مشکلکشائی کے چمکے ہلال ✧ ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں ✧ انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّہَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ۔ سینۂ مہر گنجینہ حسن و صفا کا خزینہ ۔ لوح محفوظ ہے یا مرآت تجلی ۔ صورت علم لدنی کا آئینہ ۔ یا سیم فردوس کی تختی ۔ خطِ سیاہ اُس سینۂ صاف پر کھنچا ہے ۔ یا دستِ قدرت نے دست آویز محبت ورق آفتاب پر لکھا ہے ۔

رفع ذکرِ جلالت پہ ارفع درود ✧ شرح صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام

دل سمجھ سے وراء ہے مگر یوں کہوں ✧ غنچۂ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّہَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ۔ شکم مبارک تختۂ سیمیں ہے ۔

58793

Marfat.com

یا لوح صندلیں - الماس کا پرچہ یا چاند کا ٹکڑا - آئینۂ مصفا اس کی صفائی سے حیران ہے کہ پشت مبارک اس شکم صاف سے صاف عیاں ہے ؎

ہے سوا بدر سی شانِ شکم صاف اسکی ✣ چشم اختر بھی جھپک جائے وہ ہے ناف اسکی

ناف حباب دریائے لطافت کا گرداب - یا بحرِ صفا کا گوہر خوش آب - کارخ تجلی کا روزنِ سربستہ - یا حُسن وصفا کی چشم وا ؎

یا ناف پاک ننھا سا اک جام نور ✣ جس میں زلال چشمۂ آبِ بلور ہے

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا ✣ اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

روئے آئینۂ علم پشتِ حضور ✣ پشتی قصرِ ملت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ - طبع نازک اگر باریک بینی پر کمر چست باندھے - اور بال کی کھال نکالے - عقدۂ کمر مبارک نہ کھول سکے - اس سرمایہ اقبال کو بال کہنا وبال - اور اس باعث ایجاد کو عنقا سمجھنا محال - بلکہ شیرازۂ مجموعۂ ہستی کہنا بجا ہے - اور رشتۂ حیات مشتاقاں لکھنا زیبا ؎

جو کہ عزم شفاعت پہ کھنچکر بندھی ✣ اُس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ - مہر نبوت پشتِ مقدس پر مختوم ہے - اور نام خدا اس میں مرقوم ؎

نئے انداز کی یہ مہر ہوئی عالمگیر ✣ ایک سکہ میں کھدا نام شہنشاہ وزیر

حجرِ اسودِ کعبہ جان ودل ✣ یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام

فتح باب نبوت پہ بے حد درود ✣ ختم دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ - شاخ نسرین ساق سیمیں پر فدا - اور گل کا اس کی رنگینی دیکھ کر دم ہوا - شمع اگر اس مہر طلعت کو دیکھ لے روشنی

Marfat.com

اس کی کافور ہو جائے۔ اور سکندر اگر اُس مرأت تجلی کا وصف سُن لے آئینہ اپنا طاقِ دل سے گرائے۔ سردارانِ عالم قدم مبارک آنکھوں سے لگاتے ہیں۔ اور ارباب بصیرت۔ خاک پا کا کحل الجواہر بناتے ہیں۔ بنائے دین اسکے ثبات سے قائم و استوار۔ اور طاؤس طنازہ یاد خرام نازنیں میں اشکبار ؎

حسنِ رفتار زمانہ سے جدا اسکا ہے ✦ چرخ پامال نشانِ کفِ پا اسکا ہے

پشت قدم رخسارۂ حور سے صاف۔ اور کف پا لوح بلور سے شفاف۔ نکہتِ جسم مشکبو سے مشامِ جاں معنبر۔ اور دماغ قدسیاں معطر۔ اور شمیم گیسوئے عنبریں سے صحن کعبہ رشک چمن۔ اور کوچہ ہائے مدینہ غیرت گلشن۔ رنگ صفا آئین اس تنِ سیمیں کا نور دیدۂ صفائی اور آئینہ جمالِ کبریائی۔ رنگ روئے خورشید روبرو اس کے زرد۔ اور گرم بازاری آفتاب حضور اُس کے سرد۔

انبیا تہ کریں زانو اُن کے حضور ✦ زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

ساق اصل قدم شاخ نخلِ کرم ✦ شمع راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم ✦ اُس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

غزل

عارضِ شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں ✦ عرش کی آنکھوں کے تارے ہیں وہ خوشتر ایڑیاں

جابجا پرتو فگن ہیں آسماں پہ ایڑیاں ✦ دن کو ہیں خورشید شب کو ماہ و اختر ایڑیاں

نجم گردوں تو نظر آتے ہیں چھوٹے اور وہ پاؤں ✦ عرش پر پھر کیوں نہ ہوں محسوس لاغر ایڑیاں

دبکے زیرِ پا نہ گنجائش سمانے کی رہی ✦ بن گیا جلوہ کفِ پا کا اُبھر کر ایڑیاں

دو قمر دو پنجۂ خور دو ستارے دس ہلال ✦ اُن کے تلوے پنجے ناخن پائے اطہر ایڑیاں

ہائے اُس پتھر سے اس سینہ کی قسمت پھوڑیئے ✦ بے تکلف جس کے دل میں یوں کریں گھر ایڑیاں

Marfat.com

تاجِ روح القدس کے موتی جسے سجدہ کریں ✤ رکھتی ہیں واللہ وہ پاکیزہ گوہر ایڑیاں
ایک ٹھوکر میں احد کا زلزلہ جاتا رہا ✤ رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں
چرخ پر چڑھتے ہی چاندی میں سیاہی آگئی ✤ کرچکی ہیں بدر کو ٹکسال باہر ایڑیاں

اے رضاؔ طوفانِ محشر کے تلاطم سے نہ ڈر
شاد ہو ہیں کشتیٔ اُمت کو لنگر ایڑیاں

یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ ۔ یاد قامت میں سینۂ گلشن سے آہِ سرد بلند۔ اور سروِ آزاد زنجیرِ محبت میں پابند۔ شمشاد کی کیا بنیاد جو اسکے سامنے سر اُٹھائے۔ اور نخلِ طوبیٰ میں کیا شاخ جو اس نونہال خوبی سے ہمسری کا دعویٰ کرے۔ ہزار نہ استانِ چمن اگر اُس قامتِ موزوں کا وصف سُن پائے ہزار شاخیں مصرعۂ شمشاد میں نکالے۔ اور قمریٔ مسجع سخن اگر اس غیرتِ طوبیٰ کو دیکھے الف سرو کو صفحۂ خاطر سے مٹائے۔ وہ قامتِ زیبا اور قدِ رعنا نخل میوہ بہار ہے یا نہال خورشید بار۔ رونقِ نونہالانِ چمن۔ رایتِ اقبالِ گلشن۔ نونہال باغ ارم۔ الف اسم اعظم ؎

اس اک الف سے ارض بھی ہے اور سما بھی ہے ✤ دنیا کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی ہے۔
طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں ✤ اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام
سروِ نازِ قِدم مغزِ رازِ حکم ✤ یکہ تازِ فضیلت پہ لاکھوں سلام
جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں ✤ اُس گلِ پاک منبت پہ لاکھوں سلام
پرتوِ اسمِ ذاتِ احد پر درود ✤ نسخۂ جامعیت پہ لاکھوں سلام
انتہائے دوئی ابتدائے یکی ✤ جمعِ تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام
مصدرِ مظہریت پہ اظہر درود ✤ مظہرِ مصدریت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اُنکے خد کی سہولت پہ بیحد درود ✤ اُنکے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام

یا اَیُّھَا المُشتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ - سایۂ بلند پایہ اُس قدِ زیبا کا عنقا رقاف نایابی ہے یا سرمۂ چشم عدم - اور ظل ہمایوں اُس سایۂ خدا کا عین نور یا نور عین نیر اعظم - ماہ منور کے قریب اندھیرا کسی نے دیکھا ہے - اور مہر انور کے پاس سایہ کب آسکتا ہے -

فتادہ سایہ زاں خورشید رخ دور ✤ کہ باہم راست تاید ظلمت و نور

اگر جسم نورانی کے لئے سایہ فرض کیا جائے - تو نور کے سوا کیا نظر آئے - اگر وہ سایہ دیدۂ اہلِ بصیرت میں نہ سماتا - نور معرفت انھیں نظر نہ آتا - اور جو وہ ظل ہمایوں آئینہ مہر و مہ میں منعکس نہ ہوتا - آسمان انھیں آنکھ کا تارا نہ بناتا - مقام اس قامتِ سراپا عظمت کا اُس سے برتر اور اعلیٰ ہے کہ ہمسر اسکا پایا جائے - اور مرتبہ اس جسم مبارک کا اس سے بہت بالا ہے کہ سرو اس کا جا کر افتادہ نظر آئے -

قد بے سایہ کے سایۂ مرحمت ✤ ظل ممدود رافت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم دنیٰ ھو میں گم کن انا ✤ شرح متن ہویت پہ لاکھوں سلام
ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود ✤ حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام
کثرتِ بعد قلت پہ اکثر درود ✤ عزتِ بعد ذلت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود ✤ ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
شرق انوار قدرت پہ نوری درود ✤ فتق ازہار قربت پہ لاکھوں سلام
بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل ✤ جوہر فرد عزت پہ لاکھوں سلام
سترِ غیب ہدایت پہ غیبی درود ✤ عطر جیب نہایت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند ✤ اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود ✤ یادگاری اُمت پہ لاکھوں سلام

زرعِ شاداب و ہر ضرع پر شیر سے
برکاتِ رضاعت پہ لاکھوں سلام

بھائیوں کیلئے ترکِ پستاں کریں
دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

مہدِ والا کی قسمت پہ صدہا درود
برجِ ماہِ رسالت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

اُٹھتے بوٹوں کے نشو و نما پر درود
کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

فضلِ پیدائشی پر ہمیشہ درود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

اعتلائے جبلت پہ عالی درود
اعتدالِ طویت پہ لاکھوں سلام

بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود
بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود
اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام

سیدھی سیدھی روش پر کروروں درود
سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام

روزِ گرم و شبِ تیرہ و تار میں
کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام

جسکے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

اندھے شیشے جھلاجھل دمکنے لگے
جلوہ ریزیِ دعوت پہ لاکھوں سلام

لطفِ بیداریِ شب پہ بیحد درود
عالمِ خوابِ راحت پہ لاکھوں سلام

خندۂ صبحِ عشرت پہ نوری درود
گریۂ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

نرمیِ خوئے لینت پہ دائم درود
گرمیِ شانِ سطوت پہ لاکھوں سلام

جسکے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی قوت پہ لاکھوں سلام

گردِ مہ دستِ انجم میں رخشاں ہلال
بدر کی دفعِ ظلمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

شورِ تکبیر سے تھرتھراتی زمیں
جنبشِ جیشِ نصرت پہ لاکھوں سلام

نعرہائے دلیراں سے بن گونجتے
غرّشِ کوسِ جرأت پہ لاکھوں سلام

وہ چقاچاق خنجر سے آتی صدا
مصطفیٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام

اُن کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں
شیرِ غرّانِ سطوت پہ لاکھوں سلام

الغرض اُن کے ہر مو پہ لاکھوں درود
اُنکی ہر خو و خصلت پہ لاکھوں سلام

اُنکے ہر نام و نسبت پہ نامی درود
اُنکی ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

اُنکے مولا کے اُن پر کروروں درود
انکے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

پارہائے صحف غنچہائے قدس
اہلبیت نبوت پہ لاکھوں سلام

آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے
اُس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام

خونِ خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر
اُنکی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

اس بتول جگر پارۂ مصطفیٰ
حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اُس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

سیّدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

حسن مجتبیٰ سیّد الاسخیا
راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

اوجِ مہرِ ہدیٰ موجِ بحرِ ندیٰ
رُوحِ رُوحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

شہد خوارِ لعابِ زبانِ نبی
چاشنی گیرِ عصمت پہ لاکھوں سلام

اُس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا
بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

دُرِّ درجِ نجف مہرِ برجِ شرف
رنگِ رُوئے شہادت پہ لاکھوں سلام

اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق
بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

جلوگیانِ بیت الشرف پر درود
پردگیانِ عفت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیتما پہلی ماں کہف امن و اماں
حق گذار رفاقت پہ لاکھوں سلام

عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی
اُس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

منزل من قصب لا نصب لا صخب
ایسے کوشک کی زینت پہ لاکھوں سلام

بنتِ صدیق آرام جانِ نبی
اُس حریم برأت پہ لاکھوں سلام

یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
اُن کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام

جن میں روح القدس بے اجازت نجائیں
اُس سرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

شمع تابانِ کاشانۂ اجتہاد
مفتیٔ چار ملت پہ لاکھوں سلام

جاں نثاران بدر و احد پر درود
حق گذاران بیعت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اُس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

خاص اُس سابق سیر قرب خدا
اوحد کاملیت پہ لاکھوں سلام

سایۂ مصطفےٰ مایۂ اصطفا
عز و ناز خلافت پہ لاکھوں سلام

یعنی اُس افضل الخلق بعد الرسل
ثانی اثنین ہجرت پہ لاکھوں سلام

اصدق الصادقین سید المتقین
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
اُس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

فارق حق و باطل امام الہدیٰ
تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام

ترجمانِ نبی ہمزبان نبی
جان شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

زاہد مسجد احمدی پر درود
دولتِ جیش عسرت پہ لاکھوں سلام

در منثور قرآں کی سلک بہی
زوج دو نور عفت پہ لاکھوں سلام

یعنی عثمان صاحب قمیص ہدیٰ
حلہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام

مرتضیٰ شیر حق اشجع الاشجعین
ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اصل نسل صفا وجہ وصل خدا — باب فضل ولایت پہ لاکھوں سلام

اولیں دافع اہل رفض و خروج — چارمی رکن ملت پہ لاکھوں سلام

شیر شمشیر زن شاہ خیبر شکن — پرتو دست قدرت پہ لاکھوں سلام

ماحی رفض و تفضیل و نصب و خروج — حامی دین و سنت پہ لاکھوں سلام

مومنیں پیش فتح و پس فتح سب — اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام

جس مسلماں نے دیکھا انہیں اک نظر — اُس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی — اُن سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

باقی ساقیانِ شرابِ طہور — زین اہلِ عبادت پہ لاکھوں سلام

اور جتنے ہیں شہزادے اُس شاہ کے — اُن سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

اُن کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود — اُن کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

شافعی مالک احمد امام حنیفؒ — چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

کاملانِ طریقت پہ کامل درود — حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

غوث اعظم امام التقیٰ والنقیٰ — جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

قطب ابدال و ارشاد و رشد الرشاد — محیی دین و ملت پہ لاکھوں سلام

مرد خیل طریقت پہ بیحد درود — فرد اہلِ طریقت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیا — اُس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

شاہِ برکات و برکات پیشنیاں — نو بہارِ طریقت پہ لاکھوں سلام

سید آل محمد امام الرشید — گل روضِ ریاضت پہ لاکھوں سلام

حضرت حمزہ شیر خدا و رسول — زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

نام و کام و تن و جان و حال و مقال — سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام

نور جاں عطر مجموعہ آلِ رسول / میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

زیب سجادہ سجاد نوری نہاد / احمد نور طینت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب / تا ابد اہلسنت پہ لاکھوں سلام

تیرے ان دوستوں کے طفیل ای خدا / بندۂ ننگ خلقت پہ لاکھوں سلام

میرے اُستاد ماں باپ بھائی بہن / اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعوٰی نہیں / شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب اُنکی آمد ہو اور / بھیجیں سب اُنکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

دُعا!

اسوقت اُٹھا ہوا ہے پردا / موقع ہے رسائی دعا کا

کر عرض ادب سے سر جھکا کر / تا پایۂ عرش ہاتھ اُٹھا کر

اے پرتو مہر لایزالی / بے مثل مثال بے مثالی

شمع حرم خدا نمائی / قندیل حریم کبریائی

جس طرح ملا تو اپنے رب سے / انداز سے شوق سے ادب سے

یوں ہی ترے عاصیانِ مہجور / اک دن ہوں تری لقا سے مسرور

صدقہ میں ترے یہ آرزو ہے / دم میں رہ آخرت کریں طے

Marfat.com

ہو حشر کا دن خوشی کی تمہید
یوں سر پہ ہو مہر آتشیں خو
دشمن پہ کڑی ہو پہلی منزل
گذرے مرے نعت کے سخن ہیں
پردہ رہے نامۂ عمل کا
اُس دم کھلے چشم آرزومند
جلدی کرے شوق قلب مضطر
اس تیزی سے آئے وہ سبک بال
پہنچے مرا بادِ پا اِرَم تک
رہ جائیں نہ میرے دل کے ارماں
شامت سے نہ پائمال ہو جائے
ہاں شوق و خلوص التجا ہو
کافی ہے اسیقدر بیاں بس

جس طرح سے صبح صادقِ عید
ٹوپی میں کیکی جیسے جگنو
میں سوؤں لحد میں ہو کے غافل
رکھی ہو یہ مثنوی کفن میں
کھل جائے نہ قبر میں لفافا
جب دفتر حشر ہو چکے بند
کھل جائیں مرے براق کے پَر
پیچھے رہیں کاتبانِ اعمال
پہنچا دے مجھے قدم تک
مشکل سے بھی مشکلیں ہوں آساں
سبزہ جو اُگے نہال ہو جائے
واں میں ہوں اور آپ ہوں خدا ہو
بس اے مری نکتہ داں بس

لازم ہے ادب سے بس خموشی
جو مُہر ہو میرے خامہ کی

آمین آمین بجاہِ حبیبک سیدِ المرسلین
وصلے اللہ تعالےٰ علیٰ خیرِ خلقہ
سیدنا وحبیبنا و
شفیعنا و مولٰنا محمدٍ وّ اٰلہ واصحابہ اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین

Marfat.com

نعل اقدس نقش قدم رسول موئے مقدس (بال مبارک) علی صاحبہا الف الف التحیۃ والتسلیم کی

سند متصل

برادران اہل سنت کثرکم اللہ تعالیٰ وایدکم - آپ حضرات کو علم ہے کہ وہابیہ دیوبندیہ نے جہاں اللہ تعالیٰ کو جھوٹا کہا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیوبندی مولویوں کا شاگرد بتایا سرکار دو عالم علیہ الف الف الصلوٰۃ والتحیۃ کے علم شریف کو ابلیس لعین کے علم سے گھٹایا رحمت مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم پاک کو پاگلوں جانوروں چارپاؤں کے علم کی مثل لکھا حضور آخر الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوسرے نبی آنے کو جائز قرار دیا - وہاں حضور مختار کل صلی اللہ تعالیٰ علیہ الف الف التحیۃ والسلام کے آثار شریفہ مثل نعل مقدس نقش قدم رسول شریف موئے اقدس (بال مبارک شریف) کو جھوٹا اور مصنوعی قرار دیدیا - لہذا فقیر اسوقت برادران اہلسنت کے اطمینان قلب کے لئے حضور اکرم فخر آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعل مقدس و نقش قدم مبارک موئے اقدس شریف کی سند متصل پیش کرتا ہے یہ آثار شریفہ مارہرہ مطہرہ درگاہ برکاتیہ سرکار کلاں کی مسجد میں موجود ہیں اور ان کے علاوہ اور آثار شریفہ بھی ہیں اور اعراس پر حاضرین و زائرین کو زیارت سے مشرف کیا جاتا ہے خصوصاً رجب و شوال و صفر کے مہینہ میں - برادران اہلسنت یقین رکھیں کہ معاذ اللہ وہابیہ کا قول بدتر از بول کہ یہ اشیاء مصنوعی ہیں بالکل لغو و باد در ہوا ہے اور دنیا میں اب تک ان مقدس آثار شریفہ کی سند متصل موجود ہے - فقیر سراپا تقصیر نے یہ سند متصل حضور پر نور لامع النور سلالۂ دودمان برکاتیہ مسند نشین سجادۂ قادریہ قاسمیہ تاج العلماء زبدۃ الفضلا

حضرتِ سیدی وسندی ومولائی ملاذی عالیجناب معلّٰی القاب مولٰنا الشاہ حافظ قاری سید آلِ رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی زیب سجادۂ قادریہ رزاقیہ برکاتیہ مارہرویہ دامت برکاتہم القدسیہ ومتعنا بفیضانہ کی خدمتِ عالی ہیں۔ کرم ہائے تو مارا کرد گستاخ پر نظر کرتے ہوئے عرض کرکے حاصل کی جو ہدیۂ ناظرین تمکین ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اعلم انّ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اذا توضاء للخروج الی خیبر سقط شعرہ مبارک من رأسہ الشریف فاعطاہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بلال ابن حمامۃ مؤذنہ علیہ السلام ووھبہ بیدہ الشریفۃ ثم اذا لقلت جنود الاسلام عند حصن الخیبر وکان کل الاطراف طین فوضع القدم المبارک علی الطین وصار نقش القدم علیہ فرفعہ بلال ابن حمامۃ مؤذن رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم بعد فتح الخیبر۔ ثم رجعت جنود الاسلام الی المدینۃ الطیبۃ وجلس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی مسجد المدینۃ الشریفۃ مع جمیع الصحابۃ۔ وجاء خبر موت عبد الرحمٰن الذی کان من جار رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقال النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نصلی الصلوٰۃ علی جنازتہ فقال الاصحاب یا رسول اللہ وھو رجل تارک الصلوٰۃ وشارب الخمر وفاعل الزنا

ثم منع رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم لصلاة الجنازة فلما
جاءت الجنازة ووقع نظر رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه
وسلم علی الجنازة وینزل الملائکة من السماء من المشرق و
المغرب والحور العین من الجنة کلهم یحملون الجنازة - ذهب رسول
الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم بالتعجیل وترک النعلین لکثرة
الملائکة ومشی من الانامل الی قبره - وبعد الدفن سأل
رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم عن اهله من افعاله فقالت
یارسول الله هو یستغفر الله فی کل اللیالی وبعده ینوم فقال رسول
الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم صار درجته من الاستغفار رفیع
النعلین المبارکین بلال ابن حمامة مؤذن رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه
وسلم ثم وصلت هذه النعم الثلثة العظمی من بلال الی ابنه عبدالله
ثم وصلت من عبدالله الی ابنه عبدالجلیل ثم وصلت من عبد
الجلیل الی ابنه نصیر الدین ثم وصلت من نصیر الدین الی ابنه
قوام الدین ثم وصلت من قوام الدین الی ابنه غیاث الدین ثم
وصلت من غیاث الدین الی ابنه کمال الدین ثم وصلت من کمال الدین
الی ابنه جلال الدین ثم وصلت من جلال الدین الی ابنه شمس الدین ثم وصلت
من شمس الدین الی ابنه ضیاء الدین ثم وصلت من ضیاء الدین الی
ابنه جان الله ثم وصلت من جان الله الی ابنه آصف الدین ثم
وصلت من آصف الدین الی ابنه الحاج صوفی ثم وصلت من الحاج
صوفی الی ابنه الحاج مشتاق ثم وصلت من الحاج مشتاق الی ابنه الحاج طالب ثم وصلت من الحاج

Marfat.com

طالب الی ابنه الحاج ساقط ثم وصلت من الحاج ساقط الی ابنه الحاج واقف ثم وصلت من الحاج واقف الی ابنه ساقی ثم وصلت من ساقی الی ابنه الحاج طاهر ثم وصلت من الحاج طاهر الی ابنه الحاج جمیل ثم وصلت من الحاج جمیل الی ابنه جمال الدین الواعظ غفر الله لهم ذنوبهم اٰمین رب العالمین بحرمة شفاعة سیدنا محمد رسول الله شفیع المذنبین صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فهذه قرطاس لشفاعة الخلائق - کان المرقوم فی سنة الالف والمائة والستین من الهجرة المقدسة ثم وصلت من الحاج جمال الدین الواعظ الی ابنه الحاج محمد جعفر ثم وصلت من الحاج محمد جعفر الی المحتاج الی الله الفقیر السید حمزه ابن السید الشاه اٰل محمد الواسطی الحسینی البلگرامی ثم المارهروی باذن الحبیب سیدنا محمد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فی سنة الثلث والسبعین و المائة بعد الالف من الهجرة النبویة صلی الله تعالیٰ علی صاحبها واٰله واصحابه وسلم -

یقول الفقیر محمد میاں القادری البرکاتی عفی عنه قد نقلت هذا السند من خط جدی السید نور الحسین المرحوم المغفور الذی حرره فی ۲۱ جمادی الاولی ۱۲۹۶ھ وانا نقلت فی ۸ جمادی الاٰخر ۱۳۵۳ھ والتبرکات الثلثة المذکورة موجودة الاٰن محفوظة بحمده تعالیٰ فی المسجد البرکاتی الواقع فی خانقاه البرکاتیه فی مارهره فی تولیة الفقیر وبنی اعمامه المشترکة لکن النعل الشریف واحد

والوسائط من جدنا الاعلیٰ الشاہ حمزہ الی الفقیر ھکذا وصلت النعم الثلث من الشاہ حمزہ الی ابنہ الشاہ آل احمد اچھے میاں ثم وصلت من الشاہ آل احمد اچھے میاں الی اخیہ الشاہ آل برکات ستھرے میاں ثم وصلت من الشاہ آل برکات الیٰ ابنہ الشاہ اولاد رسول الاحمدی ثم وصلت من الشاہ اولاد رسول الاحمدی الی ابنہ الشاہ جدی محمد صادق ثم وصلت من الشاہ محمد صادق الی ابنہ والدی الشاہ ابی القاسم محمد اسمٰعیل حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہم ثم وصلت من الشاہ ابی القاسم محمد اسمٰعیل حسن الی الفقیر الحقیر اولاد رسول محمد میان القادری البرکاتی القاسمی غفر اللہ تعالیٰ لہٗ

ختم قادریہ کبیر

جس دینی و دنیاوی بلا و آفت کے لئے پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد وہ آفت دور ہو باوضو پڑھیں۔ درود غوثیہ شریف ۱۱۱ بار سبحٰن اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۱۱ مرتبہ سورۂ الم نشرح ۱۱۱ بار سورۂ اخلاص ۱۱۱ بار یا باقی انت الباقی ۱۱۱ بار۔ یا شافی انت الشافی ۱۱۱ مرتبہ یا کافی انت الکافی ۱۱۱ بار

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا   یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُّغْرَقٌ   ۱۱۱ دفعہ   خُذْ یَدِیْ سَہِّلْ لَنَا اِشْکَالَنَا

یَا حَبِیْبَ الْاِلٰہِ خُذْ بِیَدِیْ   ۱۱۱ بار   مَا لِعَجْزِیْ سِوَاکَ مُسْتَنَدِیْ

یا حضرت سلطان شیخ سید شاہ عبدالقادر جیلانی شیئًا للہ المدد۔ ۱۱۱ بار

یا صدیق یا عمر یا عثمان یا حیدر ﴿ دفع شر کن خیر آور یا شبیر یا شبر ﴾ ۱۱۱ بار

ما ہمہ محتاج تو حاجت روا ﴿ المدد یا غوث اعظم سیدا ﴾ ۱۱۱ بار

مشکلات بے عدد داریم ما ﴿ المدد یا غوث اعظم پیر ما ﴾ ۱۱۱ بار

یا حضرت شیخ محی الدین مشکلکشا بالخیر۔ ۱۱۱ دفعہ ﴿ امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن ﴿ در دین و دنیا شاد کن یا غوث اعظم دستگیر۔ ۱۱۱ بار ﴿ یا حضرت غوث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ۔ ۱۱۱ بار۔ خُذْ بِیَدِیْ یَاشَاہِ جِیْلَان خُذْ یَدِیْ ﴿ شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِیْ ۱۱۱ بار۔ طفیل حضرت دستگیر دشمن ہوئے زیر ۱۱۱ بار ﴿ فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ ﴿ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَہِّلْ ۱۱۱ بار

سورۂ یٰسٓ شریف ایک بار۔ قصیدہ غوثیہ شریف ایک بار۔ درود غوثیہ ۱۱۱ بار پھر اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے۔ درود غوثیہ شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

بعض کلام نعتیہ غیر مطبوعہ!

از حضرت سیف اللہ المسلول غلام آل رسول مقبول جناب مولٰنا الشاہ ابوالوقت محمد ہدایت رسول قادری نوری لکھنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

صلاۃ اللہ بر جانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	سلام حق بیارانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
گلِ باغ رسالت آل اقدس	صحابہ تیغ بران محمد ... ...
ابوبکر و عمر عثمان و حیدر	ہیں چاروں بدر تابانِ محمد ... ...
بڑے رتبہ میں ہیں حور و ملک سے	کنیزان و غلامانِ محمد ... ...

ہلادیں طبقہ ارض وسماکو ... ...
کریں نعرہ جو شیرانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کے مرتبہ دانِ احمد پاک ... ...
خدا ہے مرتبہ دانِ محمد ... ...

ملا کرتی ہے بھیک اس در سے سب کو ... ...
خدائی پر ہے فیضانِ محمد ... ...

چھپایا مہر نے پردے میں منہ کو ... ...
جو دیکھا روئے تابانِ محمد ... ...

بچانا آتشِ دوزخ سے یارب ... ...
بحق چشم گریانِ محمد ... ...

کرینگے چیچے مثلِ عنادل ... ...
جناں میں نعت گویانِ محمد ... ...

ھدایت کے ہو سر پر یا الٰہی ... ...
بروز حشر دامانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

زلفِ شبگوں رخِ انور سے اٹھاتا آجا
جلوۂ حسن خدا داد دکھاتا آجا

نقشِ عصیاں مرے دفتر سے مٹاتا آجا
میرے آقا مری بگڑی کو بناتا آجا

ساغرِ بادۂ دیدار پلاتا آجا ...
آتش ہجر کے شعلوں کو بجھاتا آجا

جانب گورِ غریباں بھی خراماں ہو کر
کشتۂ ہجر کو ٹھوکر سے جلاتا آجا

شہسوار مدنی جانبِ نخچیر ضعیف
اپنے اسپ پری پیکر کو اڑاتا آجا

جو ترے دین کے دشمن ہیں ھدیٰ کے عدو
جوہر قہرِ خدا ان کو دکھاتا آجا

کچھ ایسے درد سے دلدادہ تیرا نام لیتے ہیں
کہ قدسی دونوں ہاتھوں سے کلیجے تھام لیتے ہیں

تمہارا ذکر ہے مرہم تمہارے دل فگاروں کا
تمہاری یاد میں قلبِ حزیں آرام لیتے ہیں

جو کشتہ ہیں محبت کے جو دلدادہ ہیں الفت کے
غم و رنج و مصیبت کو وہ یکدم لیتے ہیں

برہمن بتکدہ کو شیخ بیت اللہ کو جائے
ترے کوچہ کا رستہ عاشقِ بدنام لیتے ہیں

کہاں ہیں جاں نثارانِ صنم مقتل میں آبیٹھیں
وہ اپنے ہاتھ میں شمشیرِ خوں آشام لیتے ہیں

Marfat.com

لٹتے ہیں متاعِ جان و دل کو دونوں ہاتھوں سے
ترے کوچہ کی جا جب ترے مستانے آتے ہیں

جو نیری ہاتھ سے اے مہ لقا اک جام لیتے ہیں
فرشتے دوڑ کر اُنکے قدم ہر گام لیتے ہیں

مرا منشا ھدایت اُنکے قدموں میں یہ کام آیا
جو ہوتی ہے مجھے لغزش وہ آکر تھام لیتے ہیں

درشان سید الاولیاء نور چشم محبوب خدا سیدنا امام حسین شہید کربلا علی جدہ وابیہ واخیہ وامہ وعلیہ التحیۃ والثناء!

مرصعادِ چشم اصفیا مددے
یا حسین خدا نما مددے

نیروئے بازوئے حسن دستے
قوت قلب مرتضےٰ مددے

نور عین حبیب حق نگہے
راحتِ جانِ فاطمہ مددے

سینہ ام پارہ شد ز تیغ ستم
اے ذبیح رہِ خدا مددے

کردہ اعدائے من ہجوم بمن
خنجر شاہ کربلا مددے

حُبذ غم کرد پائمال مرا
اے سر عسکر خدا مددے

جاں بلب آمدم بہ فرقتِ تو
واصلِ ذاتِ کبریا مددے

گم شدہ از مدارہ طلب شاہا
ہادیٔ ما امامِ ما مددے

ایں ھدایت کہ خاک پائے تو ہست
نظرے کن باین گدا مددے

منقبت حضرت خواجہ خواجگان سیدنا معین الدین حسن سجزی حسنی حسینی اجمیری علیہ الرحمۃ والرضوان

سیدھی درِ خدا تک سالک ہے راہِ خواجہ
اکسیر معرفت ہے طالب نگاہِ خواجہ

اجمیر میں جو آیا وہ بچ گیا غضب سے
حسن حسین حق ہے محرم پناہِ خواجہ

ابرو کڑی کمانیں تیرِ رسا نگاہیں
معقول سیف ہندی ترچھی نگاہ خواجہ

ابدال و قطب عالم اُسکے حشم خدم ہیں
اکثر ولی حق ہیں خیل و سپاہ خواجہ

انوار سوز حق کے سینے میں وہ بھری ہیں
ارض و سما ہوں کشتہ سُن ہیں جو آہ خواجہ

واللیل والضحیٰ ہے دن رات کا وظیفہ
زلف و رخ بنی ہے شام و پگاہ خواجہ

مخفی نہیں ہے چشم حق بیں سے کوئی ذرہ
لوح خدا ہے ہردم پیشِ نگاہ خواجہ

سلطان و اولیا ہیں خادم جس آستاں کے
وہ عالی بارگاہِ عالم پناہ خواجہ

بیشبہ جنابِ رضواں جنت کو بھول جائیں
دیکھیں اگر ہدایت وہ بارگاہ خواجہ

یارب ترے کرم سے جان و دلِ ہدایتؔ
ہو جلوہ گاہِ خواجہ یارب بجاہ خواجہ

پردہ اٹھا دے خواجہ جلوہ دکھا دے خواجہ
فانی و محو جلوہ مجھ کو بنا دے خواجہ

مستِ الست کردے بیخود بنا دے خواجہ
جز یار کچھ نہ سوجھے ایسی پلا دے خواجہ

مجذوب کردے خواجہ سالک بنا دے خواجہ
تو ہی لگا دے خواجہ تو ہی بجھا دے خواجہ

خاشاک غیریت کو جو پھونک دے سراسر
ہو قلب جس سے روشن وہ لو لگا دے خواجہ

ہو جاؤں اک تڑپ میں اس شش جہت سے باہر
عرفاں کے پر لگا کر مجھکو اڑا دے خواجہ

ہو جس میں تیرا پرتو دن رات عکس افگن
میرا دلِ مصفا ایسا بنا دے خواجہ

راضی ہو جو رضا پر صابر ہو جو بلا پر
اک نفس مطمئنہ ایسا دلا دے خواجہ

اعدائے دیں نے مجھکو گھیرا ہے ہر طرف سے
تیغِ خدا کا جوہر ان کو دکھا دے خواجہ

پاؤں تھکے ہوئے ہیں اور رات ہے اندھیری
رستہ بتا دے خواجہ آگے بڑھا دے خواجہ

جس میں ہزاروں موجیں اُٹھیں فنا بقا کی
سینے میں ایک ایسا دریا بہا دے خواجہ

جو اشقیا ہیں منکر تیری کرامتوں کے
تو مجھکو کچھ بنا کر ان کو دکھا دے خواجہ

Marfat.com

احمد کا لاڈلا ہے اے حضرتِ مسیحا
چاہے تو دم ہیں لاکھوں مردے جلادے خواجہ

خواجہ کے ہاتھ میں ہے کل ہستیٔ ہدایت
چاہے بگاڑے خواجہ چاہے بنادے خواجہ

منقبت درشان حضور پرنور سیدی وسندی حضرت مولٰنا الشاہ سید ابو الحسین احمد النوری قادری برکاتی مارہروی رضی اللہ تعالٰی عنہ

مجھے بھی کر عطا نور و ضیائے احمد نوری
خدائے احمد نوری برائے احمد نوری

ہمیشہ رہتی ہے ذاتِ جنابِ غوثِ اعظم میں
فنائے احمد نوری بقائے احمد نوری

نہیں خطرہ میں لاتا بادشاہ ہفت کشور کو
غلام احمد نوری گدائے احمد نوری

خدا کے فضل سے اب رہنمائی اہلِ عرفاں ہیں
رضائے احمد نوری بجائے احمد نوری

تو ہی انصاف کر خورشید محشر تو نے کب پائی
صفائے احمد نوری ضیائے احمد نوری

تپش سے آفتابِ حشر کی ہم کو بچائے گی
قبائے احمد نوری ردائے احمد نوری

خدا کے فضل سے انوار احمد مجھ میں تاباں ہیں
ہدایت مجھ میں ہے نور و ضیائے احمد نوری

از حضرت شیر بیشۂ سنت ناصر الاسلام جناب مولٰنا مولوی حافظ قاری ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخاں صاحب قادری رضوی لکھنوی مدظلہم الاقدس

جب تجلی کیا کرے کوئی
کیوں نہ بیخود ہوا کرے کوئی

حق نے قاسم بنایا ہے تم کو
چاہے جو التجا کرے کوئی

تم کرم پر کرم ہی کرتے ہو
گو خطا پر خطا کرے کوئی

Marfat.com

زخمِ دل کے ہنسائینگے اک روز
کیوں پھر ان کو سیا کرے کوئی

ہیں مریض ان کا وہ مسیحا ہیں
پھر مری کیوں دوا کرے کوئی

انکی چوکھٹ ہو اور ہو سر میرا
ایسا دن بھی خدا کرے کوئی

یاد قالوا بلیٰ !! فردِ تم
کچھ تو ہر چند ا کرے کوئی

آپ بے مثل ذات رب سے جدا
دعویِ مدح کیا کرے کوئی

پسِ مردن ہے وعدۂ دیدار
شوق جینے کا کیا کرے کوئی

دوزخی ہے بغیرِ حُبِّ حضور
عمر بھر اتقا کرے کوئی

بول بالا رہے گا آقا کا
نارِ غم میں جلا کرے کوئی

سُن لو اُن سے تم مدد مانگو
شرک و بدعت بکا کرے کوئی

نام جیتے رہو عبید اُن کا
گر یہ جل کر بھنا کرے کوئی

اللہ بھی طالب ہے ترا جن و بشر بھی
ہے عرش ترا خلد بھی اللہ کا گھر بھی

جس وقت گواہی کی ہوئی اُن کو ضرورت
بُت بول اُٹھے پڑھنے لگے کلمہ شجر بھی

جس وقت ہوئی بزمِ جہاں میں تری آمد
سجدے کو ترے جھک گیا اللہ کا گھر بھی

چہرہ ہے ترا آئینہ حُسنِ الٰہی
دیکھے ترا جلوہ تو تڑپ جائے نظر بھی

ہو وصف ترے چہرۂ انور کا ادا کب
تلوے ہیں ترے غیرتِ خور رشکِ قمر بھی

حق نے تمہیں قادر کیا اور غیب کا عالم
بندوں کی مدد کرتے ہو رکھتے ہو خبر بھی

ہے تیرا تصور تو مسلمانوں کا ایماں
اور قلب میں نجدی کے بسا گاؤ بھی خر بھی

بجتے ہیں ترے ڈنکے فلک عرش بریں پہ
معمور ترے ذکر سے ہیں بحر بھی بر بھی

سرداروں کے سرخم ہیں درِ پاک پہ تیرے
ساجد تری سرکار میں ہیں دل بھی جگر بھی

Marfat.com

ذرہ ترے کوچہ کا اگر جلوہ نما ہو
ٹل جائے گا سورج بھی مقابل سے قمر بھی

مملوک خدا کا ہے خدائی کا ہے مالک
قبضہ میں ترے ارض و سما خشک بھی تر بھی

جھولی کو مری بھر دے نواسوں کا تصدق
سگ ہوں ترا محتاج ترا دست نگر بھی

سگ ہوں ہیں عبید رضوی غوث و رضا کا
ہیں بھاگتے آگے سے مرے شیر ببر بھی

از مؤلف!

درود پڑھ کے میں لکھوں ثنا مدینے کی
مگر ادا ہو ثنا کیا بھلا مدینے کی

تمہاری خاکِ گذر کی قسم ہے قرآں میں
تو پھر بشر کرے کیونکر ثنا مدینے کی

جناں و عرش و بریں سے ہے بڑھ کے قبرِ نبی
نہ کیوں ہو خلد سے اچھی فضا مدینے کی

مرض رہے نہ کوئی درد و دکھ رہے باقی
ملے ذرا سی جو خاک شفا مدینے کی

مریضِ عشق ہوں میری شفا دوا سے نہیں
مری دوا تو ہے آب و ہوا مدینے کی

تڑپ رہا ہوں فراقِ حبیب میں شاہا
دکھا دے جلد خدارا فضا مدینے کی

یہی دعا ہے یہی آرزو ہے صبح و شام
نصیب کر مجھے مولیٰ قضا مدینے کی

خیال آپ کا دل میں ہو جب قضا آئے
بسی نظر میں ہو پیاری فضا مدینے کی

نہیں ہے ظلمتِ مرقد سے مجھ کو اندیشہ
کہ ہو گی میری لحد میں ضیا مدینے کی

سمجھتا ہوں کہ مدینہ ہے مکہ سے افضل
جمالِ مکہ سے بڑھ کر ادا مدینے کی

ملے برائے خدا اس محبِ رضوی کو
ترے حضور میں تھوڑی سی جا مدینے کی

بس اتنی تمنا ہے سرکار مدینے کے
آنکھوں میں بسیں میری انوار مدینے کے

فردوس کے سب غنچے کھل کھل کے یہ کہتے ہیں
اے کاش کہ بن جاتے ہم خار مدینے کے

Marfat.com

زاہد کو مبارک ہوں جنت کے گل و غنچے
ہمکو تو خوش آئے ہیں یہ خار مدینے کے

وہ چہرۂ نورانی دکھلادو خدارا اب
فرقت میں تڑپتے ہیں بیمار مدینے کے

دل کی ہے عجب حالت سمجھاؤں اسے کیونکر
نعرے یہ لگاتا ہے ہر بار مدینے کے

بلوا کے مجھے در پر سگ اپنا بنا لیجے
اتنی سی تمنا ہے سرکار مدینے کے

ہم پر بھی کرم کی ہو للہ نظر شاہا
بنجائیں ترے بندی زُوّار مدینے کے

صدیق و عمر عثماں حیدر کے رہوں ظل میں
بغداد کا دولھا ہو اور چار مدینے کے

مرجاؤں اگر یاں پر لیجائیں مجھے آکر
قُدّوسی چلے آئیں دو چار مدینے کے

محزوں ہے دل غمگیں زخمی ہے جگر میرا
مسرور کرو مجھکو دلدار مدینے کے

ہو باغ جناں اُنکی خوشبو سے تر و تازہ
تربت سے تری اُتریں جو ہار مدینے کے

گلزار جناں رضواں تجھکو ہی مبارک ہوں
ملجائیں مجھے یارب کہسار مدینے کے

اللہ نے جب تم کو محبوب بنایا ہے
مالک ہو خدائی کے مختار مدینے کے

تھوڑی سی جگہ دیجے قدموں میں محبؔ کو بھی
سرکار ہیں بلوا کے سرکار مدینے کے

شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ میں محب سنیت جناب سیٹھ حاجی ہاشم جمال صاحب قادری کے صاحبزادے حاجی عبدالکریم سلمہ اور بھتیجے ایوب بن حاجی آدم حاجی جمال کی شادی خانہ آبادی کے موقعہ پر اکابر ملت و مشائخ طریقت مثلاً حضور پر نور حجۃ الاسلام شیخ الانام حضرت مولٰنا الحاج شاہ مفتی محمد حامد رضا خاں صاحب قادری زیب سجادہ رضویہ حضور پر نور لامع النور والامر عالی منزلت گل گلزار برکاتیہ حضرت تاج العلماء مولٰنا الشاہ سید اولاد رسول محمد میاں صاحب قادری زیب سجادہ برکاتیہ قاسمیہ مارہرویہ رفیع الشان مفتی ہندوستان حضرت مولٰنا الشاہ مفتی محمد مصطفٰے رضا خاں صاحب قادری شاہزادہ اصغر حضور پر نور اعلیحضرت

مجدد دین وملت۔ حضرت صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولٰنا الحاج الشاہ محمد امجد علی صاحب قادری اعظمی دام ظلہم الاقدس حضرت شیر بیشۂ سنت ناصر الاسلام مولٰنا مولوی حافظ قاری ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں صاحب قادری رضوی لکھنوی وغیرہم کو شرکت کی تکلیف دی گئی تھی چنانچہ ان حضرات نے رونق افروز ہوکر اپنے انفاس قدسیہ وفیوض قادریہ برکاتیہ رضویہ سے حضرات اہلسنت کاٹھیاواڑ کو مشرف فرمایا۔ فقیر نے ایک سہرا عرض کیا تھا جسکے بعض اشعار ہدیۂ ناظرین ہیں

سہرا

قسم پہلے بنا تحریر بسم اللہ کا سہرا
پھر اسکے بعد حمد حق کا اچھا سا سجا سہرا

چنوں میں باغ نعت مصطفےٰ کے پھول اور کلیاں
تو پھر یا غوث کی لڑیوں میں گوندھوں خوشنما سہرا

شب معراج آقا بنکے دولھا عرش پر پہنچے
وہ عالم کو معطر کر رہا تھا آپ کا سہرا

ہزاروں رحمتیں حق کی ہوں نازل شاہ طیبہ پر
نبیوں اور رسولوں کو نبوت کا دیا سہرا

براتی تھے فرشتے اور جناب مصطفےٰ دولھا
کہ تھا تاج شفاعت سر پہ رخ پر نور کا سہرا

خدا نے احمد مرسل کے سہرے کے تصدق میں
کہ جسکے سر پہ محشر میں شفاعت کا رہا سہرا

ہوں انکے آل اور اصحاب پہ بھی رحمتیں نازل
سجا جن موتیوں سے خوشنما اسلام کا سہرا

مرے سہرے کو سنکر اہلسنت ہو رہے ہیں خوش
وہابی کے جگر پر لگ رہا ہے تیر سا سہرا

شباہت سے کے جو کہتے ہیں انہیں تم کونسی نسبت
خدا نے اہلسنت کو ہے فرمایا عطا سہرا

خدا و مصطفےٰ کو گالیاں دیتے ہوں جو بیدیں
تو چھوٹے کس طرح انکی زبانوں سے بنا سہرا

حبیب حق نے فرمایا کہ خوشبو مجھکو پیاری ہے
وہابیت تو ہو گیا کیوں ناروا سہرا

بسی خوشبو ہے شاہ طیبہ کی پھولوں میں کلیوں میں
جبھی تو سنیوں کے سر پہ رہتا ہے سدا سہرا

نوٹ:۔ جن شعروں کے نمبر دیئے گئے ہیں وہ کاتب کی غلطی سے آگے پیچھے ہو گئے ہیں۔ لہٰذا پڑھنے والے حضرات ترتیب سے پڑھ لیں

Marfat.com

رہیں کھروں کے منہ پر حشر میں بارود کے سہرے
جو کہتے ہیں کہ کفر و شرک ہے یہ باندھنا سہرا

شعارِ کفر و کافر میں تشبہ ہوتا ہے بیشک
شعارِ ہندواں ہے کس طرح اوجیب سہرا

حضورِ اعلیٰحضرت کا یہ فیضان دیکھو گونڈل میں
کہ بزمِ رضوی میں ہے ابنِ ہاشم کے بندھا سہرا

بندھا ایوب اور عبدالکریم قادری کے سہر
مبارک دونوں کو یا رب بجاہِ مصطفٰے سہرا

مرا نوشہ پھلے پھولے ہمیشہ باغ ہستی میں
خدائے پاک سے کرتا ہے جھک جھک کر دعا سہرا

خدایا نوشہ معراج کے سہرے کے صدقہ میں
مبارک ہو مبارک ہو مرے نوشاہ کا سہرا

نہ لگ جائے نظر حسّاد کی رخسارِ جاناں پر
نقابِ رخ بنا ہے اسلیئے یہ جانفزا سہرا

خدائے مصطفٰے کا فضل اور احسان ہے کے ہاشم
دکھایا تم کو اس بیٹے کا پیارا دلربا سہرا

رضائے مصطفٰے صدر الشریعہ حضرتِ حامد
رہے ان سب کے سر پر رحمتِ اللہ کا سہرا

ہے اولادِ رسولِ ہاشمی سید محمد پر
نیابت کا حضور اچھے میاں کی جانفزا سہرا

ہیں شیرِ بیشۂ سنت بھی اس جلسہ کی اک رونق
رہے فتح و ظفر کا انکے سر پر جابجا سہرا

مرے نوشاہ تجھپر فضلِ حق رحمت نبی کی ہو
حمایت غوث کی تیرے لیئے ہو پُر ضیا سہرا

مسلمانوں کے سر پر باندھے جائیں فضل کے سہرے
مگر کھروں کے سر پر حشر میں ہو نار کا سہرا

مُحبِّ قادری فیضِ حضورِ اعلیٰحضرت سے
سُنائے حشر میں اللہ کے محبوب کا سہرا

بفضل خدا ہمارے کتبخانہ مقبول عام ریلوے روڈ لاہور میں ہر قسم کے قرآن مجید حمائل شریف پارہ ہائے خورد و کلان نہایت خوشخط اور صحیح مل سکتے ہیں اور دیگر صابر الیکٹرک پریس لاہور میں لکھائی چھپائی کا کام نہایت احتیاط سے کیا جاتا ہے +

تمام آرڈر بنام میاں چنن الدین محمد شریف مالکان کتبخانہ مقبول عام ہونے چاہئیں

منقبت

در شان حضور پر نور مرشد برحق شیخ الاسلام والمسلمین سیدنا اعلیحضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَیُّہَا الْبَحْرُ الْغَطَمْطَمْ اَیُّہَا الْحَبْرُ الْعَلَمْ
اَنْتَ شَیْخُ الْکُلِّ فِی الْکُلِّ سَیِّدِیْ اَحْمَدْ رَضَا

اَنْتَ مِفْضَالٌ کِرَامٌ اَنْتَ مِقْدَامٌ ہُمَامْ
رُحْلَۃٌ قَرْمٌ ہُمَامٌ سَیِّدِیْ اَحْمَدْ رَضَا

اِنْتِسَابِیْ مِنْکَ یَکْفِیْنِیْ لِحُسْنِ الْخَاتِمَہْ
اَنْتَ لِیْ نُوْرٌ لِقَبْرِیْ سَیِّدِیْ اَحْمَدْ رَضَا

اَنْتَ مَاوٰنَا الْفَخِیْمُ اَنْتَ مَلْجَانَا الْعَظِیْمْ
اَنْتَ مَوْلٰنَا الْکَرِیْمُ سَیِّدِیْ اَحْمَدْ رَضَا

اَنْتَ کَنْزٌ لِیْ لِیَوْمِیْ اَنْتَ ذُخْرِیْ فِیْ غَدِیْ
اَنْتَ غَوْثِیْ اَنْتَ غَیْثِیْ سَیِّدِیْ اَحْمَدْ رَضَا

بہترین اعلیٰ قسم کی نظمیں اشتہارات بلاک لکھوانیکا پتہ جمیل احمد خوشنویس لاہور دروازہ شیرانوالہ

Marfat.com

پاکستان کی دینی اور علمی دُنیا کی بے مثال کتاب

عُلمائے اہلسنّت و جماعت

مؤلفہ: علّامہ اقبال احمد صاحب فاروقی

ان عُلمائے ربانی کے حالات جنھوں نے پنجاب میں سِکھ عہد اور انگریزی دورِ حکومت میں بے سرو سامانی کے عالم میں دینی علوم کی شمع کو روشن رکھا۔ سنگین حالات کے طوفانوں کے سامنے پیغامِ مصطفوی کا عَلم لہراتے رہے۔ انھوں نے جہالت کے اندھیروں کو دُور کیا اور علم کے انوار سے سینوں کو منوّر رکھا۔ یہ تذکرہ رُوحانی دولت بخشتا ہے اور کردار کی حوصلہ افزا تصویر سامنے لاتا ہے۔

ان نفوسِ قدسیہ میں سے بعض کے اسمائے گرامی یہ ہیں: غزنوی دَور کے عُلماء، تیموری دَور کے علماء، اکبری اور جہانگیری دَور کے علماء، پھر سِکھ عہد اور انگریزی دَور کے علماء، مولانا محمد صدیق لاہوری، مولانا غلام محمد قادری، مولانا غلام محی الدین قصوری، مولانا جان محمد، مولانا احمد دین بگوی، صاحبزادہ عبدالرسول قصوری، مولانا غلام دستگیر، مولانا غلام اللہ قصوری، حافظ ولی اللہ، مولانا فیض الحسن سہارنپوری، مُفتی غلام سرور لاہوری، مولانا غلام قادر بھیروی، پیر عبدالغفار کاشمیری، حافظ احمد علی شاہ، مولانا تاجدین، مولانا دیدار علی شاہ، مولانا مفتی محمد یار، مولانا فقیر محمد جہلمی، مولانا نبی بخش حلوائی، مولانا نور بخش توکلی، مولانا غلام محمد ترنّم، مولانا ابو الحسنات، علامہ ابوالبرکات، مفتی عبدالعزیز مزنگوی، مولانا مہر الدین، مولانا غلام علی اوکاڑوی، مولانا محمد عمر اچھروی، سیّد فیض الحسن آلومہاروی، مولانا عبدالغفور ہزاروی، مُفتی اعجاز ولی خاں، مُفتی محمد حسین نعیمی، مولانا عبدالستار خاں نیازی، مُفتی محمود عالم ہاشمی، پیر محمد کرم شاہ بھیروی دامت فیوضہم العالیہ کے علاوہ سینکڑوں معاصرین عُلمائے کرام کے حالات شریکِ تذکرہ ہیں۔ یہ تذکرہ آپ کے ذاتی مطالعہ کے لیے نہایت اہم حیثیت رکھتا ہے۔

اعلیٰ کتابت، ولایتی کاغذ، نفیس و دیدہ زیب جلد۔ **قیمت ۱۸ روپے**

مکتبہ نبویّہ ـــــ گنج بخش روڈ ـــــ لاہور

ذخیرہ
جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
لاہور پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com